روح اخبار

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۲۰۴
دفتر رسالہ محدث دہلی
خریداری چٹ ۵۶۳
بخدمت جناب مولوی سید رفیع الدین احمد صاحب
سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ (پنجاب)

سلطان ابن سعود پر جو امسال عید الاضحیٰ کے دن مکہ میں بحالت طواف حملہ ہوا تھا اس کی مذمت دنیا کے تمام مسلم، غیر مسلم اور حاکم و محکوم نے کی۔ چنانچہ ان کی سلامتی پر روئے زمین کے سارے ہمعصر بادشاہوں نے ان کے پاس پیغامات تہنیت بھیجے جن میں برطانیہ، اٹلی اور فرانس کے بادشاہوں کے نام بھی ہیں۔ ام القریٰ نے ان برقیات کو منفصل شائع کیا ہے۔ یہ امر بھی تحقیق و تلاش کے بعد واضح ہو گیا کہ تینوں حملہ آور جو اپنے کیفر کردار کو پہنچے واقعی یمنی تھے۔ اور ان کے پاسپورٹ پر امام یحییٰ کے لڑکے کے دستخط موجود تھے۔

حج کے موقعہ پر سلطان ابن سعود نے آٹھ سو سے زائد آدمیوں کو ایک بہت بڑی ضیافتِ طعام دی۔ جس میں غازی امان اللہ خان سابق شاہِ افغانستان، عبد اللہ بن الوزیر نمائندہ یمن اور سید حسن ادریسی جیسے معزز مہمانوں کے علاوہ مصر، شام، عراق، ہندوستان اور جاوا کے حجاج بھی شامل تھے۔ اختتامِ ضیافت کے بعد سلطان ابن سعود، غازی امان اللہ اور سید محمد تفتازانی نے وحدتِ عرب اور سلطانی اصلاحات پر زبردست تقریریں کیں۔

ایک اہم سرکاری بیان شائع ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ خلیج فارس میں اپنا بحری مستقر اب ساحلِ عرب کو قرار دے گی اب تک اس کا بحری فوجی مستقر ایرانی سرزمین پر تھا۔ مگر اب اسے چھوڑ کر بحرین میں مستقر قائم کیا جائے گا جو برطانیہ کے ماتحت ایک عربی ریاست ہے۔

بغداد کی اطلاع ہے کہ عراق میں اتنا بڑا سیلاب آ گیا ہے کہ سینکڑوں دیہات تباہ اور متعدد آدمی ہلاک ہو چکے ہیں۔ سیلاب کا پانی موصل اور بغداد کے قریب پہنچ گیا ہے۔ نقصان کا اندازہ پچاس لاکھ پونڈ ہے۔

افغانستان میں موجودہ نوجوان بادشاہ محمد ظاہر خاں کی وجہ سے وزارت داخلہ، خارجہ، تعمیرات، بانداراور دفاتر میں بڑی بڑی ترقیاں ہوئی ہیں۔

شمالی افریقہ، ٹیونس، الجزائر اور مغرب اقصیٰ میں بیداری کے آثار نمایاں ہیں اور فرانس کی استعماریت کے خلاف جذبۂ آزادی ترقی پر ہے۔ مجاہد ابن جلال کی جمعیت روز بروز بڑھ رہی ہے اور مصائب کا مردانہ وار مقابلہ کیا جا رہا ہے۔

ترکی میں حسب معمول عیدِ اضحیٰ شان سے منائی گئی۔ ترکوں نے قربانیاں کر کے سنتِ خلیل کو زندہ کیا۔ غازی مصطفیٰ کمال پاشا نے سادہ لباس میں اپنے جنرل اسٹاف کے ساتھ جامع مسجد میں نماز عید کی۔

رضا شاہ پہلوی شاہ ایران کے حکم سے طہران میں ایک عظیم الشان یونیورسٹی کی بنیاد ڈالی ہے جس کا نام جامعہ طہران ہے۔

یورپ کی تمام حکومتیں جنگی طاقت بڑھانے میں مصروف ہیں جن میں جرمنی سب سے آگے ہے۔ اس نے معاہدہ ورسیلز کی دھجیاں اڑا کر فوج کی تعداد پانچ لاکھ تک پہنچا دی ہے جا بجا تیس ہوائی مستقر اور سمندر میں آٹھ مرکز قائم ہوئے ہیں۔

(مدیر)

جناب شیخ عطاء الرحمٰن پروپرائیٹر پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔